بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

005419

Wifaq - ul - Madaris - al - Arabia, Pakistan.

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

061 - 6514525- 6514526-27 : فون نمبر

061 - 6539485 : فیکس نمبر

مرکزی دفتر : گارڈن ٹاؤن، شیر شاہ روڈ ملتان۔

Ref.No.............................. الرقم ....

Dated.............................. التاریخ ....

اہم فیصلے اجلاس امتحانی کمیٹی وفاق المدارس العربیہ پاکستان

منعقدہ 4 صفر المظفر 1446ھ مطابق 10 اگست 2024ء

بمقام وفاق ہاؤس سن سٹ سٹریٹ گرین ایوینو چک شہزاد اسلام آباد

(1) درجہ کتب کے سالانہ امتحانات 2 شعبان المعظم 1446ھ مطابق یکم فروری 2025ء بروز ہفتہ سے شروع ہوں گے۔

(2) مدارس میں 10 رجب تک تعلیم کا سلسلہ جاری رہے گا۔ 10 رجب سے پہلے نہ اسباق ختم کریں اور نہ تقریبات کریں۔

(3) درجہ رابعہ میں نور الانوار، درجہ خامسہ میں آثار السنن، درجہ سادسہ میں کتاب الآثار، درجہ سابعہ میں مشکوٰۃ المصابیح جلد دوم، درجہ ثامنہ (دورہ حدیث) میں جامع ترمذی جلد دوم کے ایک سوال کا جواب عربی میں حل کرنا لازم ہے۔ کتاب الآثار اور آثار السنن کے پرچہ میں دیگر کتب بھی شامل ہیں۔ تاہم کتاب الآثار اور آثار السنن کے سوال کا جواب عربی میں حل کرنا لازم ہوگا۔ کسی دوسرے سوال کا جواب عربی میں حل کرنے پر نمبر نہیں دیئے جائیں گے۔

(4) نصاب تعلیم بنین کے مطابق عالیہ سال اول کے پہلے پرچے میں چار کتابیں ہیں جن کے نمبروں کی تقسیم یہ ہے:

التبیان فی علوم القرآن 30، تیسیر مصطلح الحدیث 25، شرح نخبۃ الفکر 25 اور آئینہ قادیانیت 20۔

(5) نصاب تعلیم بنین میں ہر درجہ میں حفظ احادیث کا نصاب دیا گیا ہے۔ حفظ حدیث میں مکمل سند یاد کرنا ضروری نہیں بلکہ متن حدیث صحابی کے نام کے ساتھ یاد کریں۔ جو کتاب متعین ہے سوالیہ پرچہ میں اس سے متعلقہ کسی ایک سوال میں 15 نمبروں کا ایک جز ہوگا۔

(6) تفسیر کے پرچے میں ترجمہ با محاورہ نہیں بلکہ لفظاً ترجمہ ہوگا۔ اردو ترجمے پر نمبر دیئے جائیں گے۔ سوالیہ پرچے میں بھی واضح لکھا جائے گا کہ اردو میں ترجمہ کریں۔

(7) خاصہ سال دوم کا امتحان دینے کے لیے خاصہ سال اول کا امتحان پاس کرنا لازم ہے۔ چاہے ثانویہ عامہ کئی سال پہلے بھی کرلیا ہو۔

(8) آئندہ وفاق المدارس کی طرف سے سال اول کے کشف الدرجات جاری نہیں کیے جائیں گے، وفاق کی ویب سائٹ پر دے دیئے جائیں گے وہاں سے مدارس یا طلبہ خود پرنٹ کرسکیں گے۔ جبکہ سال دوم کے کشف الدرجات A4 سائز پر شائع کیے

جائیں گے جو کہ سال اول اور سال دوم کے نمبروں پر مشتمل ہوں گے۔

(9) وفاق کا ضابطہ ہے سال اول اور دوم کے امتحان میں تقدیر کے لیے علیحدہ علیحدہ تین نمبر رعایتی دیئے جاتے ہیں۔ لیکن جب دونوں سالوں کا اکٹھا کشف الدرجات جاری کیا جائے تو پھر دونوں سالوں کے مجموعے پر تقدیر کے لیے مزید کوئی رعائتی نمبر نہیں دیئے جائیں گے۔

(10) مارکنگ کے معیار کو بلند کرنے کے لیے ممتحنین کی صوبائی سطح پر تدریب ہوگی جس میں مارکنگ کی عملی مشق ہوگی۔

(11) انفرادی طور پر امتحانی مراکز کی تبدیلی عموماً نہیں ہوگی۔ تاہم شدید مجبوری کی صورت میں مدرسہ کی درخواست، مسئول کی سفارش پر ناظم اعلیٰ وفاق کی منظوری کے ساتھ انفرادی مرکز تبدیل ہو سکے گا۔ 15 رجب اس کی آخری تاریخ ہوگی۔

(12) مقطوع اللحیہ کے بارے میں ضابطہ ہے کہ رپورٹ مرتب کرتے وقت نگران اعلیٰ کے ساتھ دو معاون نگران اور امتحانی مرکز کے ناظم تعلیمات دستخط کریں گے۔ اب اس میں ترمیم کی گئی ہے کہ نگران اعلیٰ کے ساتھ چار معاون نگران اور امتحانی مرکز کے ناظم تعلیمات دستخط کریں گے۔

(13) امتحان سے قبل نگران عملہ کی تدریب کی جائے گی۔ تدریب کا عمل صوبائی ناظمین کی زیر نگرانی ہوگا۔

(14) بڑے شہروں کے امتحانی مراکز میں صوبائی سطح پر نگران عملہ کا تبادلہ ہوگا اسی طرح معائنہ ٹیموں کا بھی تبادلہ ہوگا۔

(15) سالانہ امتحان کو دو مراحل میں تقسیم کرنے کی تجویز زیر غور تھی۔ غور و خوض کے بعد امتحان کو حسب سابق ایک ہی مرحلہ میں رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ تاہم جن امتحانی مراکز میں تعداد گنجائش سے زیادہ ہے، ان کی نشاندہی صوبائی و علاقائی ناظمین کریں گے۔ حسب ضرورت امتحانی مراکز میں اضافہ کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں دفتر وفاق امتحانی مراکز کی فہرست ان حضرات کو ارسال کرے گا امتحانی مراکز کے معائنہ کے لیے صوبائی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہیں:

سندھ: حضرت مولانا امداد اللہ صاحب۔ حضرت مولانا راحت علی ہاشمی صاحب۔ حضرت مولانا مفتی محمد انس عادل صاحب۔

پنجاب: حضرت مولانا شمشاد احمد صاحب۔ حضرت مولانا مفتی حامد حسن صاحب۔ حضرت مولانا عبدالغفار صاحب۔

خیبر پختونخوا: حضرت مولانا حسین احمد صاحب۔ حضرت مولانا حافظ شوکت علی صاحب۔ حضرت مولانا سید عبدالبصیر شاہ صاحب۔

بلوچستان: حضرت مولانا مفتی سید عبدالرحیم الحسینی صاحب۔ حضرت مولانا حفیظ اللہ صاحب۔ حضرت مولانا منیب الرحمٰن صاحب۔